© rasailojaraid.com

حسنِ انتقاد

تبصرہ کے لیے دو کتابوں کا آنا ضروری ہے

● تذکارِ بگویہ (جلد دوم) ۱۹۴۵ء تا ۱۹۷۵ء

مؤلف: ڈاکٹر صاحبزادہ انوار احمد بگوی ضخامت: ۹۲۴ صفحات قیمت: ۸۰۰ روپے

ناشر: مجلس مرکزیہ حزب الانصار، جامع مسجد بگویہ بھیرہ، ضلع سرگودھا۔ ۰۳۰۰۔۴۷۵۴۷۶۹، ۰۴۸۔۶۶۹۰۸۴۷

مجلس مرکزیہ حزب الانصار بھیرہ (ضلع سرگودھا) خاندانِ بگویہ کے علماء ومشائخ کی قدیم یادگار ہے۔ بھیرہ، بھلوال کی سب تحصیل ہونے کے باوجود تاریخی اہمیت کا حاصل ہے۔ اسی طرح مجلس حزب الانصار بھی اپنی علمی وتحقیقی اور دینی وسیاسی خدمات کے حوالے سے متحدہ پنجاب کی تاریخ کا زریں باب ہے۔ یعنی بھیرہ اور مجلس حزب الانصار لازم وملزوم ہیں۔ دارالعلوم عزیزیہ، عظیم الشان تاریخی لائبریری اور ماہنامہ شمس الاسلام اسی سلسلے کی روشن کرنیں ہیں۔

تذکارِ بگویہ کی ضخیم جلد اوّل اہلِ علم وتحقیق سے خراج تحسین وصول کر چکی ہے اور اب گرامی قدر ڈاکٹر صاحبزادہ انوار احمد بگوی نے جلد دوم شائع کر کے اپنے عظیم روحانی وعلمی خاندان کے احوال وآثار اور خدمات کو مدوّن ومرتب کر دیا ہے بلکہ ۱۹۴۵ء سے ۱۹۷۵ء تک کی علمی، سیاسی اور دینی تحریکات، ان سے وابستہ شخصیات، واقعات، دینی وسیاسی جماعتوں کا کردار اور مجلس حزب الانصار کی خدمات کا تذکرہ نہایت تفصیل اور تحقیق سے کیا ہے۔

تمام مکاتب فکر کے ۳۳ علماء نے مجلس دستور ساز پاکستان کے لیے ۱۹۵۱ء تا ۱۹۵۳ء اپنے مختلف اجلاسوں میں علامہ سید سلیمان ندوی رحمۃ اللہ علیہ کی صدارت میں اسلامی مملکت کے دستور کے ضمن میں دستور کے بنیادی اصول متفقہ طور پر مرتب کیے جو ۲۲ نکات کے نام سے معروف ہوئے۔ حالانکہ یہ ۲۳ نکات تھے۔ ۲۳واں نکتہ قادیانیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دینے سے متعلق تھا جسے اجلاس کے آخر میں بطور ضمیمہ کے شامل کیا گیا تھا۔ کتاب کے صفحہ ۳۵۲ پر یہ تیئیسواں نکتہ درج ہو جاتا تو ایک تاریخی قرارداد محفوظ ہو جاتی۔ مولانا مودودی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی کتاب قادیانی مسئلہ کے صفحہ ۸۱، ۸۲ پر اسے درج کیا ہے۔ صفحہ ۳۵۳ پر ۳۱ علماء کے اسماء درج ہیں جب کہ دو اہم نام مولانا محمد ابراہیم سیالکوٹی رحمۃ اللہ علیہ اور مولانا دین محمد رحمۃ اللہ علیہ درج نہ ہو سکے۔ مذکورہ دونوں بزرگ اجلاس میں تو شریک نہ ہو سکے تاہم بعد میں انھوں نے مسودہ پر دستخط کر دیے۔ صفحہ ۳۵۴ پر سرکاری تقاریب میں تلاوت قرآن وترجمہ اور نعت خوانی کے فروغ کے ضمن میں جنرل ضیاء الحق مرحوم کو آنجہانی ضیاء الحق لکھنا افسوس ناک ہے۔ ضیاء الحق کی پالیسیوں اور اقتدار پر ناجائز قبضے کو تو غلط کہا جا سکتا ہے اور سخت سے سخت تنقید بھی کی جا سکتی ہے لیکن سوال یہ ہے کہ کیا ضیاء الحق غیر مسلم تھے؟ ہمارے بعض سیاست دانوں کے کرتوت اور قومی جرائم اتنے بڑے ہیں کہ ضیاء الحق کو بھی مات دے گئے ہیں۔ کیا انھیں بھی آنجہانی لکھا جا سکتا ہے؟

© rasailojaraid.com